سوال

آمدِ امام مہدی کے متعلق احادیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام مہدی کے آنے کے بارے میں احادیث صحیح ہیں یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہدی کے بارے میں احادیث کی چار قسمیں ہیں :

(۱)جھوٹی احادیث (۲) ضعیف احادیث

(۳) حسن احادیث، جو بحیثیت مجموعی درجہ صحت تک پہنچ جاتی ہیں کیونکہ یہ صحیح لغیرہ ہیں۔

(۴) صحیح لذاتہ۔

لیکن ان احادیث میں جس مہدی کا ذکر ہے، اس سے مراد وہ فرضی مہدی نہیں ہیں جس کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے کسی غار میں چھپے ہوئے ہیں کیونکہ یہ بات بالکل بے اصل اور خرافات کی قبیل سے ہے اور نہ ہی حقیقت سے اس کا کوئی تعلق ہے۔ جہا لوہ مہدی جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے، یہ دوسرے انسانوں کی طرح ایک انسان ہوں گے، جواپنے وقت پر پیدا ہوں گے اوراپنے وقت پر لوگوں میں آئیں گے۔ یہ ہے قصہ مہدی کا جس کا مطلقاً انکار بھی غلط ہے اور مطلقاً اثبات بھی غلط لہٰذا اس کا اس طرح اثبات کرنا کہ اس سے مہدی منتظر مراد ہے، جو غار میں چھپا ہوا ہے، غلط ہے کیونکہ اس غائب اور چھپے ہوئے مہدی کا عقیدہ عقل کا خلل اور فتور ہے، شرعاً ضلالت اور بے اصل بات ہے۔ اوراس مہدی کا اثبات، جن کی آمد کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے، جن کے بارے میں کثرت سے احادیث وارد ہوئی ہیں اور جو اپنے وقت پر پیدا ہوں گے اوراپنے وقت پر آئیں گے، یہ عقیدہ برحق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل : صفحہ99